بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ   نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ   وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡد
Office Of The Sadr Majlis Ansarullah Bharat
دفتر صدر مجلس انصار اللہ بھارت
Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516 Dt.Gurdaspur (PUNJAB)
Ph: +91-01872-220186, Fax : +91-01872-224186, Mob. +91-9815494687, E-Mail : ansarullahbharat@gmail.com

آج (یعنی 12 ربیع الاوّل کے دن) اگر حقیقی خوشی منانی ہے
تو پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اُسوے پر عمل کر کے منائی جاسکتی ہے
جہاں عبادتوں کے معیار بھی بلند ہوں جہاں توحید پہ بھی کامل یقین ہو اور اعلیٰ اخلاق کے معیار بھی بلند ہوں

آخرین کی اس جماعت کے افراد کا فرض بنتا ہے کہ آنحضرت ﷺ کے اُسوے کی پیروی کرتے ہوئے
جیسے صحابہ نے عبادتوں کے معیار بلند کئے ہم بھی اپنی عبادتوں کے معیار بلند کریں اور صرف دنیا داری میں ہی ڈوبے نہ رہیں

خلاصہ خطبہ جمعہ سیّدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 1 ردسمبر 2017 بمقام مسجد بیت الفتوح لندن

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

12 ربیع الاول کا دن وہ دن ہے جب دنیا میں وہ نور آیا جس کو اللہ تعالیٰ نے سراج منیر کہا۔ جس نے تمام دنیا کو روحانی روشنی عطا کرنی تھی اور کی۔ جس نے خدا تعالیٰ کی حکومت دنیا میں قائم کرنی تھی اور کی۔ جس نے برسوں کے مُردوں کو روحانی زندگی دینی تھی اور دی۔ جس نے دنیا کو امن اور سلامتی عطا کرنی تھی اور عطا کی۔ جس کو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ وَمَآ اَرۡسَلۡنٰکَ اِلَّا رَحۡمَۃً لِّلۡعٰلَمِیۡنَ اور ہم نے تجھے دنیا کے لئے صرف رحمت بنا کر بھیجا ہے جو صرف انسانوں کے لئے نہیں بلکہ چرند پرند سب کے لئے رحمت ہے۔ جو صرف مسلمانوں کے لئے نہیں بلکہ غیر مسلموں کے لئے بھی رحمت تھا اور ہے۔ اور جس کی تعلیم تا قیامت ہر ایک کے لئے رحمت ہے۔ جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے آپ کے ماننے والوں کو فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے رسول میں تمہارے لئے اسوہ حسنہ ہے۔ جیسا کہ فرماتا ہے:
لَقَدۡ کَانَ لَکُمۡ فِیۡ رَسُوۡلِ اللّٰہِ اُسۡوَۃٌ حَسَنَۃٌ لِّمَنۡ کَانَ یَرۡجُوا اللّٰہَ وَالۡیَوۡمَ الۡاٰخِرَ وَذَکَرَ اللّٰہَ کَثِیۡرًا کہ یقیناً تمہارے لئے اللہ کے رسول میں نیک نمونہ ہے، ہر اس شخص کے لئے جو اللہ اور یوم آخرت کی امید رکھتا ہے اور کثرت سے اللہ کو یاد کرتا ہے۔ پس اس اُسوہ حسنہ پر چلنے کے بغیر مسلمان مسلمان نہیں کہلا سکتا۔ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے لئے توحید کے قیام کے بھی نمونے قائم کئے۔ عبادتوں کے بھی نمونے قائم کئے۔ اعلیٰ اخلاق کے بھی نمونے قائم کئے۔ اور حقوق العباد کے بھی نمونے قائم فرمائے۔ لیکن افسوس ہے کہ آجکل کی مسلم اکثریت دعویٰ تو آپ کی محبت کا کرتی ہے لیکن عمل اس کے اُلٹ ہیں جس کی ہمارے آقا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تعلیم دی تھی اور جو آپ نے عمل کر کے دکھائے تھے۔ اکثر مسلمان ملکوں میں فتنہ و فساد کی کیفیت ہے۔ پاکستان میں اس خوف کے مارے کہ فتنہ و فساد کی آگ ایک جگہ سے دوسری جگہ نہ چلی جائے بعض شہروں میں آج موبائل فون کی سروس بند کر دی گئی ہے۔ پولیس کی بھاری نفری ہر چوک اور ہر سڑک پر کھڑی ہے۔ کیا یہ اس نبی کی پیدائش کی خوشی منانے کا طریق ہے کہ ہر شریف آدمی خوفزدہ ہے۔ ہمارے پیارے آقا کے نام پر احمدیوں کے خلاف دریدہ دہنی کرنا اور مغلظات بکنا تو روز کا معمول ہے لیکن آج اس میں بھی شدت پیدا ہو گئی ہے۔ چند دن ہوئے پاکستان کے کئی شہروں میں جو گھیراؤ ہوا دھرنے ہوئے اس نے ہر شریف شہری کو پریشان کر

دیا تھا۔ کاروبارِ زندگی معطل ہو گیا تھا۔ کوئی مریض ہسپتال نہیں جا سکتا تھا۔ اسکول بند کر دیئے گئے بلکہ دوکانیں تک بند کر دی گئیں۔ کوئی شخص جس کے گھر میں کھانے پینے کا سامان نہیں تھا اپنے بچوں کے لئے کھانے پینے کا سامان نہیں لا سکتا تھا۔ اربوں روپوں کا قوم کو مالی نقصان بھی ہوا اور یہ سب کچھ ان نام نہاد علماء کے حُبِّ رسول کے نعرے کی وجہ سے ہوا جو رحمۃ للعالمین ہے جس نے ہمیں یہ تعلیم دی کہ راستوں کے حقوق ادا کرو۔ لیکن یہ لوگ تو ناموس رسالت کے نام پر راستے بند کر کے لوگوں کو تکلیف میں ڈال رہے تھے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم اور آپ کے اسوے سے ان چیزوں کا دور کا بھی واسطہ نہیں ہے۔ یہ لوگ جو چاہیں کرتے رہیں لیکن ہم احمدیوں کا کام ہے کہ ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوے کے ہر پہلو کو دیکھیں اور اس پر عمل کرنے کی پوری کوشش کریں اپنی تمام تر طاقتوں اور استعدادوں کے مطابق کوشش کریں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اس وقت مَیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اُسوے کے حوالے سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے بعض پہلو بیان کروں گا۔ اللہ تعالیٰ سے جو آپ کو محبت تھی اسے بیان فرماتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ایک جگہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک ذات کے عاشق زار اور دیوانہ ہوئے اور پھر وہ پایا جو دنیا میں کبھی کسی کو نہیں ملا۔ آپ کو اللہ تعالیٰ سے اس قدر محبت تھی کہ عام لوگ بھی کہا کرتے تھے کہ عشق محمد علی ربہ یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنے رب پر عاشق ہو گیا ہے۔

پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اللہ تعالیٰ سے عشق و محبت کے بارے میں بیان فرماتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام مزید فرماتے ہیں کہ جب یہ آیتیں اتریں کہ مشرکین رجس ہیں، پلید ہیں، شرالبریہ ہیں، سفہاء ہیں اور ذریت شیطان ہیں اور ان کے معبود وقود النار اور حصب جہنم ہیں۔ تو ابو طالب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بلا کر کہا کہ اے میرے بھتیجے اب تیری دشنام دہی سے قوم سخت مشتعل ہو گئی ہے اور قریب ہے کہ تجھ کو ہلاک کریں اور ساتھ ہی مجھ کو بھی۔ تو نے ان کے عقلمندوں کو سفیہ قرار دیا ہے اور ان کے بزرگوں کو شرالبریہ کہا اور ان کے قابل تعظیم معبودوں کا نام ہیزم اور جہنم اور وقود النار رکھا اور عام طور پر ان سب کو رجس اور ذریت شیطان اور پلید ٹھہرایا۔ میں تجھے خیر خواہی کی راہ سے کہتا ہوں کہ اپنی زبان کو تھام اور دشنام دہی سے باز آ جا ورنہ میں قوم کے مقابلے کی طاقت نہیں رکھتا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب میں کہا کہ اے چچا یہ دشنام دہی نہیں ہے بلکہ اظہار واقعہ اور نفس الامر کا عین محل پر بیان ہے اور یہی تو کام ہے جس کے لئے میں بھیجا گیا ہوں اگر اس سے مجھے مرنا درپیش ہے تو میں بخوشی اپنے لئے اس موت کو قبول کرتا ہوں۔ میری زندگی اسی راہ میں وقف ہے میں موت کے ڈر سے اظہار حق سے رک نہیں سکتا اور اے چچا اگر تجھے اپنی کمزوری اور اپنی تکلیف کا خیال ہے تو تو مجھے پناہ میں رکھنے سے دستبردار ہو جا بخدا مجھے تیری کچھ بھی حاجت نہیں۔ میں احکام الٰہی کے پہنچانے سے کبھی نہیں رکوں گا۔ مجھے اپنے مولیٰ کے احکام جان سے زیادہ عزیز ہیں بخدا اگر میں اس راہ میں مارا جاؤں تو چاہتا ہوں کہ بار بار زندہ ہو کر ہمیشہ اس راہ میں مرتا رہوں۔ یہ خوف کی جگہ نہیں بلکہ مجھے اس میں بے انتہا لذت ہے کہ اس کی راہ میں دکھ اٹھاؤں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یہ تقریر کر رہے تھے اور چہرے پر سچائی اور نورانیت سے بھری ہوئی رقت نمایاں ہو رہی تھی اور جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یہ تقریر ختم کر چکے تو حق کی روشنی دیکھ کر بے اختیار ابو طالب کے آنسو جاری ہو گئے اور ان کو کہا کہ میں تیری اس اعلیٰ حالت سے بے خبر تھا۔ تو اور ہی رنگ میں اور اَور ہی شان میں ہے۔ جا اپنے کام میں لگا رہ۔ جب تک میں زندہ ہوں جہاں تک میری طاقت ہے میں تیرا ساتھ دوں گا۔

حضور انور نے فرمایا: آج ہم احمدیوں پر یہ الزام لگایا جاتا ہے کہ مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام کو ماننے کی وجہ سے یہ کافر ہیں۔ یہ واقعہ جو میں نے ابھی بیان کیا یہ ہم تاریخ میں پڑھتے اور سنتے ہیں لیکن جس بے اختیاری اور دلی کیفیت سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ

والسلام نے اس کو بیان فرمایا ہے اس سے آپ کے عشق محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کا بھی اظہار ہوتا ہے اور اس توسط سے پھر خدا تعالیٰ سے عشق کے راستے بھی نظر آتے ہیں جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں دکھائے۔ آنحضرت ﷺ کے عشق میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

میں ہمیشہ تعجب کی نگاہ سے دیکھتا ہوں کہ یہ عربی نبی جس کا نام محمد ہے صلی اللہ علیہ وسلم، ہزار ہزار درود اور سلام اس پر، یہ کس عالی مرتبہ کا نبی ہے۔ اس کے عالی مقام کا انتہا معلوم نہیں ہوسکتا اور اس کی تاثیر قدسی کا اندازہ کرنا انسان کا کام نہیں۔ افسوس کہ جیسا حق شناخت کا ہے اس کے مرتبہ کو شناخت نہیں کیا گیا۔ وہ توحید جو دنیا سے گم ہو چکی تھی وہی ایک پہلوان ہے جو دوبارہ اس کو دنیا میں لایا۔ اس نے خدا سے انتہائی درجہ پر محبت کی اور انتہائی درجہ پر بنی نوع کی ہمدردی میں اس کی جان گداز ہوئی۔ اِس لئے خدا نے جو اس کے دل کے راز کا واقف تھا اس کو تمام انبیا اور تمام اولین و آخرین پر فضیلت بخشی اور اس کی مرادیں اس کی زندگی میں اس کو دیں۔ وہی ہے جو سرچشمہ ہے ہر ایک فیض کا اور جو بغیر اقرار افاضہ اس کے کسی فضیلت کا دعویٰ کرتا ہے وہ انسان نہیں ہے بلکہ ذریتِ شیطان ہے کیونکہ ہر ایک فضیلت کی کُنجی اس کو دی گئی ہے اور ہر ایک معرفت کا خزانہ اس کو عطا کیا گیا ہے۔ جو اس کے ذریعہ سے نہیں پاتا وہ محروم ازلی ہے۔ ہم کیا چیز ہیں اور ہماری حقیقت کیا ہے۔ ہم کافر نعمت ہوں گے اگر اس بات کا اقرار نہ کریں کہ توحید حقیقی ہم نے اِسی نبی کے ذریعہ سے پائی اور زندہ خدا کی شناخت ہمیں اِسی کامل نبی کے ذریعہ سے اور اسکے نور سے ملی ہے اور خدا کے مکالمات اور مخاطبات کا شرف بھی جس سے ہم اس کا چہرہ دیکھتے ہیں اِسی بزرگ نبی کے ذریعہ سے ہمیں میسر آیا ہے اس آفتاب ہدایت کی شعاع دھوپ کی طرح ہم پر پڑتی ہے اور اسی وقت تک ہم منور رہ سکتے ہیں جب تک کہ ہم اس کے مقابل پر کھڑے ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں: میں بڑے زور سے کہتا ہوں کہ خواہ کیسا ہی پکا دشمن ہو اور خواہ وہ عیسائی ہو یا آریہ جب وہ ان حالات کو دیکھے گا جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے عرب کے تھے اور پھر اس تبدیلی پر نظر کرے گا جو آپ کی تعلیم اور تاثیر سے پیدا ہوئی تو اسے بے اختیار آپ کی حقانیت کی شہادت دینی پڑے گی۔ موٹی سی بات ہے کہ قرآن مجید نے اس کی پہلی حالت کا تو یہ نقشہ کھینچا ہے کہ وَيَأْكُلُونَ كَمَا تَأْكُلُ الْأَنْعَامُ یعنی اس طرح کھاتے ہیں جس طرح جانور کھاتے ہیں جانوروں والی حالت ہے۔ یہ تو ان کی کفر کی حالت تھی اور پھر جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پاک تاثیرات نے ان میں تبدیلی پیدا کی تو ان کی یہ حالت ہوگئی کہ يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا یعنی وہ اپنے رب کے حضور سجدہ کرتے ہوئے اور قیام کرتے ہوئے راتیں کاٹ دیتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: پس پہلوں سے ملنے والی آخرین کی اس جماعت کے افراد کا بھی فرض بنتا ہے کہ اس اسوے کی پیروی کرتے ہوئے جیسے صحابہ نے عبادتوں کے معیار بلند کئے ہم بھی اپنی عبادتوں کے معیار بلند کریں اور صرف دنیاداری میں ہی ڈوبے نہ رہیں۔ ذیلی تنظیمیں اور جماعتی نظام یہ رپورٹ دیتے ہیں ہمارے اتنے فیصد نماز پڑھنے والے ہوگئے۔ چالیس فیصد، پچاس فیصد، ساٹھ فیصد۔ ہم تو جب تک سو فیصد عابد پیدا نہ کرلیں ہمیں چین سے نہیں بیٹھنا چاہئے اور صرف نظام نہیں بلکہ ہر شخص کو خود جائزہ لینا چاہئے کہ میں کس حالت میں ہوں۔

پھر صدق وسچائی میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا کیا اسوہ تھا آپ کے اشد ترین دشمن نذر بن حارث کی گواہی سنیں۔ ایک مرتبہ سرداران قریش جمع ہوئے جن میں ابوجہل اور نذر بن حارث بھی شامل تھے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں جب کسی نے یہ کہا کہ انہیں جادوگر مشہور کردیا جائے یا جھوٹا قرار دیا جائے تو نذر بن حارث کھڑا ہوا اور کہنے لگا کہ اے گروہ قریش! ایسا معاملہ تمہارے سامنے

آ گیا ہے جس کے مقابلے کے لئے تم کوئی تدبیر نہیں کر سکے۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم تم میں ایک جوان لڑکے تھے اور تمہیں سب سے زیادہ محبوب تھے سب سے زیادہ سچ بولنے والے تھے تم میں سب سے زیادہ امانت دار تھے۔ اب تم کہتے ہو کہ وہ جادوگر ہے ان میں جادو کی کوئی بات نہیں۔ ہم نے بھی جادوگر دیکھے ہوئے ہیں۔ تم نے کہا وہ کاہن ہے ہم نے بھی کاہن دیکھے ہوئے ہیں وہ ہرگز کاہن نہیں ہیں تم نے کہا وہ شاعر ہے ہم شعر کی تمام قسمیں جانتے ہیں وہ شاعر نہیں ہے۔ تم نے کہا وہ مجنون ہے ان میں مجنون کی کوئی علامت نہیں۔ اے گروہ قریش مزید غور کرلو تمہارا واسطہ ایک بہت بڑے معاملے سے ہے۔

پھر ابو جہل آپ کی سچائی کا انکار کبھی نہیں کر سکا۔ اس نے کہا کہ میں تمہیں جھوٹا نہیں کہتا لیکن جو تعلیم تم لائے ہو وہ غلط ہے کیونکہ تم ہمارے بتوں کے خلاف بول رہے ہو۔ ابو سفیان نے بھی ہرقل کے دربار میں یہی کہا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی جھوٹ نہیں بولا اور ہمیشہ سچ بولنے کی تلقین کرتے ہیں۔ پس دشمن بھی آپ کو کبھی جھوٹا نہیں کہہ سکا اور یہی آپ کی نبوت کے سچا ہونے کی بہت بڑی دلیل ہے۔ یہودی عالم نے آپ کے چہرے کو دیکھ کر کہا تھا کہ یہ جھوٹے کا چہرہ نہیں ہوسکتا۔

حضور انور نے فرمایا: پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوے پر چلتے ہوئے احمدیوں کو اپنی سچائی کے معیار بلند کرنے کی ہمیشہ کوشش کرنی چاہئے تا کہ اسلام کی خوبصورت تعلیم کے پھیلانے میں آسانی پیدا ہو۔ تبلیغ کے لئے ضروری ہے کہ قول و عمل ایک ہو اگر عمل میں سچائی نہیں تو لوگ دینی تعلیم کو بھی جھوٹا سمجھیں گے۔ خدا تعالیٰ کی ذات ایک سچائی ہے۔ دین اسلام ایک سچائی ہے۔ اس سچائی کو پھیلانا اور سچ کے ذریعہ سے پھیلانا آج ہمارا کام ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: پس آج (یعنی 12 ربیع الاوّل کے دن) اگر حقیقی خوشی منانی ہے تو پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اُسوے پر عمل کر کے منائی جاسکتی ہے جہاں عبادتوں کے معیار بھی بلند ہوں جہاں توحید پہ بھی کامل یقین ہو اور اعلیٰ اخلاق کے معیار بھی بلند ہوں۔ اگر یہ نہیں تو ہم میں اور غیر میں کوئی فرق نہیں۔ وہ لوگ جو بکھرے ہوئے ہیں اور عارضی لیڈر اور نام نہاد علماء کے پیچھے چل کر لوگوں کے لئے تنگیوں کے سامان کر رہے ہیں ان میں اور ہم میں کوئی فرق نہیں ہوگا اگر ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اُسوہ پر عمل نہیں کر رہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بیعت کا تقاضا یہی ہے کہ ہر کام میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوے کو سامنے رکھیں۔ اللہ کرے کہ اس کی سب کو توفیق ملے۔

خطبہ جمعہ کے آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مکرمہ سسٹر سلمیٰ غنی صاحبہ آف فلاڈلفیہ (امریکہ) کی نماز جنازہ غائب پڑھنے کا اعلان فرمایا اور آپ کے اوصاف حمیدہ بیان فرمائے۔

......☆......☆......☆......

Khulasa Khutba Jumma Huzoor Anwar 2nd - December - 2017

BOOK POST (PRINTED MATTER)

To ....
....
....
....

From : Office Ansarullah Bharat, Aiwan-e-Ansar
Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516, Dt.Gurdaspur, PUNJAB